بارہ ماسہ

مرد بیوگ

من تصنیف لالہ ہمن لعل صاحب ساکن دہلی

التماس

جو صاحب اس بارہ ماسہ کو چھاپین یا چھپواوین وہ
:: اسکی صحت کیطرف غور فرماکر غلط نہ چھاپین ::

مطبع گیان گنج کاشی میں لالہ باسدیو صاحب کے اہتمام سے چھپا ::

سنہ ۱۸۹۵ع

ھوالکریم

بارہ ماسہ من تصنیف بندہ ممن لال دہلی

جواب

جانی بن جیا او داس سہے بِرت تراس ہو انراس پاس نہیں سندر ؏ ؏

بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا آساڑہ ـ آتے ہی توئے آساڑہ اُٹھائی مرا بِرہ کی دہاڑ چڑھا کر لایا ـ مجھ اندرا کیا سمجھ گرج کر آیا ـ میہا برسے تھم تھم کے ـ داسی دمکے جگنو چمکے جی دہلایا ـ بادر کو دیکھ دادُرسے شور مچایا ؏ ؏ ؏

جھڑ

بن بن مین مورا کُوکے ـ کوئل بیرن نہیں چوکے

میرا بِرہ اگن تن پھوکے ـ خون جون پپیہہ ہوکے

پھولوں سے پھو ہیں ڈالی کھلی ہریالی بول رہے مالی باغ کے اندر ؏

بن سندر سندر لگے نہ سندر سندر

مہینا ساون ـ ساون نے جھڑی لگائی گھٹا گھر آئی اندہیری چھائی ـ پیو کیا کیجے ـ میرا پلنگ اٹا پر پڑا اکیلا بھیجے ـ

ہوی بکٹ پہاڑ سی رات کہوں کیا بات کٹھن یہ بہات خون دل پیجے

ہمسں سے جی گھبرائے اور انگ پسیجے ہو جھر

رنس کاری لگے کٹاری نرخوار بغیر از ناری

سو یہہ ہے طرح ہماری نہیں ٹرے کرم گت ٹاری

انسوون کے نالہ بہے برہا دہنے مین ہر سے مثال سمندر ہو ۂ

بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

بہادون ۔ بہادون کی دیکھکر بہرن لگا مین ڈرن ہے اپنا من اکیلا سوون چہیلا پہیلا کر ہاتہہ بستر لوٹہون ۔ کٹرا چہجے ماڑی تکون نہ کچہہ کہہ سکون منہہ کو ڈہکون نین بھر رون ۔

جیا آسے امنڈ گھٹ گہٹ انسون مکہ دہون ہو جھر

کیا لکھون سن بپتا موری گھر گور بغیر از گور ی

دیہیہ سلگت پوری پوری تن من دہن اگ لگو ر ی

دلبر کے لئے دل بہر کے بادل گرجکے دونی بہڑ کے اور بسندر ہو ۂ

بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا آسوج ۔ آسوج مہینا کٹھن نہ وہ گلبدن کرون کیا جتن مدن تنگ لایا ۔ جبکی سے تہے نہ ایک دم پلک سوآن جگایا ۔ کیا کرون سیر گلزار پاس نہین نار ہے جسے دہر کا برہ تن چہایا ۔ سوکھ گئے پھول سب سول ج ہاتھ لیے

گئی جیسے راج دلاری　　صورت نہین نین نہاری

بیتی برسایت ساری　　نہین آئی پیرم پیاری

بادل بہی کوچ کرجائے راگ رنگ گائے۔ ڈھول بجائے چلا گہر اندر

بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا کاتک – کاتک مین کہنے ہنی آون آئی نہ کامن وہ من بہاون بہلے والی – مین دیکہہ دہوابنا متوالی – یہ کیسی کی کرتار آیا تو نار نہ ابکی بار گہر مین گہر والی۔ دیپک سم دیہی جلے جو آئی دیوالی۔

چہر

یہ مین بہاگ جرن ان لاگ　　جو مین گے مر دسم بہاگ

دہر سہری سو رتنے ہم گے　　سب نین کہلانے لاگے

کوئی لیوے سیس گندہانی – مین بجانی گہونگرے تانی کوئی لے بند

بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا منگسر – منگسر مین سندر سونا – تیرے بچہونا مین تو دونا کم کہتا ہون۔ تیری قدر میری پیاری مین اب جاتا ہون – اب جو مین کسیکو چاہون دربتاون کہین دل لگاون دیوانا ہون – لون لاکہہ جنم پر تجہسی نہین پاتا ہون

جہر

میری سیت میت من کا　　جگ کا ہک دہن جوبن کا

مجہے ہوش نہ اپنے تن کا　　مہمان ہون مین دو دن کا

اب سب سے نیہا نوز بستی کو چہوڑ چلا بنہ موڑ مین بنا قلندر

بن سندر سندر لگے نہ مندر مندر

مہینا پوہ - اب آیا مہینا نہ پوہ سب اندوہ پیاری کا موہ نہ جیسے چہوئے۔ لو ہے تی چہانی کری بجر سے کوئے۔ کری کے کانٹے اب ہے خوب تن۔ سب ہے جگر مین پہ چو بے وہ جیگر ٹوئے۔ قزاق کام مفلس کا قافلہ لوٹے

جہگڑ

سن پیاری نیر ا پیارا | بسمل دل پارا پارا
نظرون سے او سے اوتارا | وہ سوانہ جیا بچارا

رو رو کے کیا سوئی حال جاڑا اجنجال آنکہین ہوئین لعل مثال چقندر۔

بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا ماگہہ اب آیا مہینا ماہ کہون کیا آہ کٹہن نرباہ یہ سر سون پہولی۔ سا نوری بنا پہ پہولون کی سیج ہوئی سولی۔ گلرنگ سے گلشن۔ خالی کرون کیا آلی اری تو بالی کدہر کو ہولی وہ کون ہے جس نے تجہ گل کی خوشبولی

جہگڑ

سنبل کو پیچ مین لاؤن | نرگس کی آنکہہ کہڑاؤن
گیندے کا جگر بندہاؤن | لالہ کا خون بہاؤن

گر گون ہوں نخ پون ڈہونڈہ پلی طنتان جلندہر

بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا پہاگن سہاگن سب رنگ سبی یک سنگ رنگ مین رنگ
صوے ناری نر کیا کرون رنگیلی بنا ین رنگ بنا کر کسکے سنگہہ
ملون عیر یرہ کا تیر کلیجہ چیر کہ گیا جگر پر میرا نگہرا ٹرا گلال صوا آگن گہر
جہٹر

اس تن کی چیتا بنالی		صاڈون کی صولکا بالی
بن نار لگے گہر خالی		نہین ہیاوی رین اجیالی
یوگی سوانگ بنایا جگت ہنسیا مجھے بتایا جوگ مچھندر ٹہ ٹہ ٹہ
بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا چیت اب چیت چیل جیت ہورہی ہے کٹھور ہین گئی چہوڑ
گہ پیچ ادھر مین سوہنی بنا سوہنی گون دے گھر مین سیتلا کو سب نے
دھایا بسوڑہ آیا پوجے چوٹ رھا یا سکل نگر مین کرے ٹھنڈے کو لے کون
صون اسی فکر مین ٹہ
جہٹر

کس بہانت بہات اب بوے		اور کون بسوڑہ یودے
کنڈوارہ کون سنجوہے		اندھی اندرجی روے
وہی چین مگادین نہالی جنکے گہر والی رتبہ عالی بخت سکندر ٹہ ٹہ
بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا بیساکہ بیساکہ جتن کرا لکہہ را کہہ میری ساکہ تو پلے ین کی آئے

دھولے بال ہوئی ڈھیلی کھال بدن کی - اس ڈنکو جھٹے نار ناری سار بار
جانن کی گیا بیت لڑکپن جوانی تھی دو دن کی ٭ جھڑ

ناری نرکی آدہنگی — اس بن نہین سیج سونگی
ہو فراختی یا تنگی — لیکن سب دن جے جنگی

بچھڑون سے ہمین ملا دے - ایسا کوئی آوے وہی کہلاوے دہرم دہورندر
بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا جیہٹہ - گرمی کا مہینا جیہٹہ جو ہووے پہلینٹ بکر کر جیہٹ کہون سن
پیاری - تیری صحبت مین یہہ نوبت ہوئی ہماری - جو تجہہ سے
ہم نہین ملتے کاہے کو رولتے اور ہی گل کہلتے کیاری - اب تو
تجہہ بن کر گری ہے شیشے ساری ٭ جھڑ

سن رے میرے من میتا — ہوئی نار تو ہوا نچیتا ٭
بوڑہ بن مین بیاہ جو کیتا — ہوتڑ ہیون کا چیتا ٭

غم گراہ نے مجکو گھیرا - اوسے مین ہیر اجسکو شیر البشو گج اندر ہو ڈہ ے
بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

مہینا لوندر شبہہ لوند ماس سکہ راس وہ راس بلاس کرین
جن پاس نار کلتارن - نار دکہ سندر بنے نار کے کارن - ہری
باندہا ساگر سو بیت سیا کے ہیت وہ مارا دیت لنک پت راون

راون نے موہ ناری مین دبا تن من دہن ۔ جہجر

تبی سیا لنک مین آئی ۔ ۔ راون کی سوکش نشانی

نرناوک نار نرانی ۔ ۔ کہین دت پر ہیو گور گیانی

ممن منت کر سندر ناری سے نہہ کر کے اسنہہ نیزادس گندر

بن سندر سندر لگے نہ سندر مندر

اختتام رسید

معلوم ہو کہ رسالہ ہذا مرہٹی کالالا ممن لال نے بصحت تمام اول مرتبہ طبع کرایا ہے

جس صاحب کو خریدنا منظور خاطر ہوئے وہ لالا موصوف کے کارخانہ سے جو بازار دریبہ کلان

مین ہے

طالب ماوین

سنہ ۱۸۹۶ ع